Regd No. L 525

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ❖ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹ ، تار کا پتہ:- الفضل لاہور

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ ر

سہ ماہی ۷ ر

ماہوار ۲/۱ ر

یوم یکشنبہ

۲۱ رمضان المبارک ۱۳۷۱ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۰/۶ ❖ ۱۵ احسان ۱۳۳۱ ہش ❖ ۱۵ جون ۱۹۵۲ء ❖ نمبر ۱۴۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ ماہ احسان:- سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۲ جون کی رپورٹ (بذریعہ ڈاک) مظہر ہے کہ:-

"جوڑوں اور گردوں میں درد ہے"

احباب رمضان نے ان بابرکت ایام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

لاہور ۱۴ جون - مکرم نواب محمد عبداللہ خانصاحب کی طبیعت نسبتاً ٹھیک رہی احباب صحت کاملہ کیلئے دعا جاری رکھیں

مقبوضہ کشمیر کی مجلس دستور ساز دفاع مواصلات اور امور خارجہ کو ہندوستان کے سپرد کرنیکی ابھی توثیق نہیں کریگی

بھارت کی حکومت مہاراجہ کشمیر کو بحال رکھنا چاہتی ہے

نئی دہلی ۱۴ جون - بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج ایک دعوتی تقریب پر بتایا کہ مقبوضہ کشمیر کی مجلس دستور ساز ریاست کے دفاع مواصلات اور امور خارجہ کو ہندوستان کے سپرد کرنا چاہتی تھی۔ لیکن ہند کے ایما پر اس نے یہ ارادہ سردست ملتوی کر دیا ہے۔ پنڈت نہرو نے کانگرسی پارلیمنٹری پارٹی میں تقریر کرتے ہوئے یہ انکشاف کیا۔ آپ نے فرمایا اگر ریاست کی مجلس دستور ساز یہ توثیق کر دیتی تو اس سے ہندوستان کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا۔ اور پاکستان اور اقوام متحدہ میں ہندوستان کے متعلق کئی ایک غلط فہمیاں پیدا ہونے کا احتمال تھا۔

پنڈت نہرو نے کشمیر کی مجلس دستور ساز کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہم نے آئین بنانے کے سلسلے میں اسے پوری آزادی دے رکھی ہے۔ صرف مندرجہ بالا تین امور کی ذمہ داری اپنے اوپر لی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ کشمیر کے مستقبل کے سوال پر مشورہ کرنے کے لئے شیخ عبداللہ کی حکومت کا ایک وفد نئی دہلی آیا ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت ہند اسے اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ سردست مہاراجہ کشمیر کی حکمرانی کو ختم کرنے کا فیصلہ نہ کیا جائے۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ ریاست کی ہندوستان میں شمولیت کا فیصلہ چونکہ مہاراجہ کے ذریعے سے کیا گیا تھا اس لئے اس وقت تک مہاراجہ کو معزول نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ ریاست کو ہمیشہ کیلئے ہندوستان میں شامل کرنیکا فیصلہ نہیں کیا جاتا۔

عرب ایشیائی گروپ ۱۸ جون کو تیونس کے متعلق اپنا مطالبہ پیش کریگا

نیویارک ۱۴ جون ۱۳ ایشیائی اور عرب ممالک کے مندوبین کا اجلاس کل انڈونیشیا کے مندوب کے دفتر میں منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو تونس کے مسئلہ پر بحث کرنے کی غرض سے خاص اسمبلی طلب کرنے کی درخواست بدھ کو ارسال کر دی جائے۔ اس مراسلے کا مسودہ پروفیسر احمد شاہ بخاری نے مرتب کر لیا ہے۔ توقع ہے کہ جن گیارہ ممالک نے سلامتی کونسل میں یہ مسئلہ پیش کیا تھا وہ اس چٹھی پر بھی دستخط کریں گے۔ مصر کے سوا سب کو اس پر دستخط ثبت کرنے کی ہدایات موصول ہوئی ہیں۔

مسٹر ٹریگولی اس خط کو اقوام متحدہ کے ارکان ممالک کے پاس روانہ کر دیں گے اور اگر انہیں ۳۱ جوابات موصول ہو گئے تو جنرل اسمبلی کا ہنگامی سیشن طلب کرنا ضروری ہو جائیگا۔

کل کا فیصلہ طویل عرصہ تک مختلف اور پیچیدہ مسائل پر غور کرنے کے بعد کیا گیا ہے۔ متعدد لاطینی امریکی ممالک نے اس مطالبے کی حمایت کا وعدہ کر لیا ہے۔

(اسٹار)

عرب گاؤں پر اسرائیلیوں کا حملہ

عمان ۱۴ جون - معلوم ہوا ہے کہ بدھ کی رات کو اسرائیلی فوج نے یروشلم کے شمال میں اردن کے ایک گاؤں پر حملہ کر دیا۔ عرب لیجیئن اور اردن کی نیشنل گارڈ نے نصف گھنٹے کی جھڑپوں کے بعد حملہ آوروں کو پسپا کر دیا۔ جن یہودی سپاہیوں نے گاؤں میں داخل ہونے کی کوشش کی انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ (اسٹار)

عرب مہاجرین کی بحالی کے لئے

اقوام متحدہ کی سکیم

دمشق ۱۴ جون - معلوم ہوا ہے کہ حکومت شام نے اقوام متحدہ کی ریلیف اور ورکس ایجنسی برائے فلسطین کو مطلع کیا ہے کہ شام اب فلسطین کے عرب مہاجرین کی آبادکاری کے متعلق اقوام متحدہ کی سکیم میں حصہ لے گا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے پرسں میں یہ سکیم منظور کی تھی کہ مہاجرین کو ۲۵۰ ... ڈالر کے خرچ پر انہیں مقامات پر آباد کر دیا جائے جہاں وہ تین سال سے مقیم ہیں۔ (اسٹار)

برطانیہ ایرانی تیل کی فروخت میں روڑے اٹکا رہا ہے

لنڈن ۱۴ جون - برطانیہ نے ایران سے زیادہ مقدار میں تیل فروخت کرنے کی راہ میں بہت زیادہ روڑے اٹکانے شروع کر دیئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ "روز میری" نامی جہاز پر اٹلی کے لئے جو ایک ہزار ٹن تیل ارسال کیا گیا ہے۔ اس کو اٹلی میں داخل کرنے کا لائسنس نہیں دیا جائے گا۔ حکومت برطانیہ نے ایران کو تیل کی فروخت سے باز رکھنے کے لئے تمام عملی اقدامات کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

عدن میں اینگلو ایرانی کمپنی اور محکمہ بحریہ کا ایک نمائندہ جہاز کے انتظار میں ہے تاکہ اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ یہ تیل ایک اطالوی کمپنی نے صاف کرنے کے بعد سوئٹزرلینڈ بھیجنے کے لئے منگوایا تھا۔

(اسٹار)

انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی

۲۴ ہزار شکایتیں

پیرس ۱۴ جون - اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کمیٹی کے صدر نے بتایا ہے کہ ۲۴ ہزار ایسی درخواستیں انہیں موصول ہوئی ہیں جن میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی شکایات کی گئی ہیں۔ ان میں سے ۲۳ ہزار درخواستوں میں سیاسی حقوق کی پامالی کی اور باقی میں نسلی امتیاز یا مذہب کے نام پر ظلم و ستم کی شکایات کی گئی ہیں۔

امریکہ پاکستان سے غیر جانبدار مبصر بھیجنے کی درخواست کریگا

واشنگٹن ۱۴ جون - معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے محکمہ دفاع نے پاکستان اور چار دیگر غیر جانبدار ممالک کو یہ دعوت دینے کی تیاری مکمل کر لی ہے کہ وہ جزیرے کوجے کے جنگی قیدیوں کے کیمپ کا جائزہ لینے کے لئے اپنے مبصر وہاں بھیجیں۔ ذخیرہ کوجے میں پچھلے دنوں قیدیوں کو منتقل کرنے کے دوران میں کمیونسٹوں اور اقوام متحدہ کی فوجوں میں شدید جھڑپ ہو گئی تھی جس کے نتیجہ میں چالیس قیدی ہلاک ہو گئے۔ واضح رہے کہ غیر جانبدار ممالک کو دعوت دینے کی تجویز سب سے پہلے صدر ٹرومین نے پیش کی تھی

پاکستان کے علاوہ جن چار ممالک کو ایسی دعوت دی جائے گی ان کے نام یہ ہیں - ہندوستان - سویڈن - انڈونیشیا اور سوئٹزرلینڈ۔

مختصرات

تیونس ۱۴ جون - گذشتہ دنوں تیونس کے بے کو اور ان کے خاندان کو زہر سے ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی تھی - اس سلسلے میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے جس کے قبضہ سے زہریلا سفوف برآمد ہوا ہے۔

—— اقوام متحدہ کے نمائندوں نے کمیونسٹوں کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ کوریا میں عارضی صلح کی بات چیت ابھی جاری رکھی جائے۔

—— صدر ٹرومین نے ایک تقریر میں امریکہ کی گوری اور کالی اقوام میں مساوات پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آپ نے کہا گذشتہ پانچ سال میں اس سلسلے میں کافی کام کیا گیا ہے

—— امریکہ کے ایک سابق کمانڈر سے اس بنا پر جواب طلبی کی گئی کہ انہوں نے کہا تھا کہ کوریا میں اقوام متحدہ کی طاقت اتنی کمزور ہے کہ وہ کمیونسٹوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی

آئندہ ماہ کی ۱۱ تاریخ کو راولپنڈی میں مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس گھریلو صنعتوں کو ترقی دینے کے وسائل پر غور کریگی

اسسٹنٹ ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی ❖ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

رمضان کے مبارک مہینہ میں یہ دُعائیں نہ بھولیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی

یہ رمضان کا مہینہ جو سال میں صرف ایک دفعہ آتا ہے۔ اور اب گزرتا جا رہا ہے۔ ایک نہایت ہی مبارک مہینہ ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ اپنے بندوں کے قریب تر آ جاتا۔ اور ان کی دعاؤں کو زیادہ سنتا ہے۔ اس لئے رمضان میں جہاں نوافل اور تلاوت قرآن مجید اور صدقہ خیرات کی طرف زیادہ توجہ دلائی گئی ہے، وہاں دعاؤں کی بھی خاص تحریک کی گئی ہے۔ پس دوستوں کو رمضان المبارک میں دعاؤں کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ اور موجودہ نازک حالات میں مندرجہ ذیل دعاؤں کو ضرور یاد رکھا جائے۔ یہ دعائیں انشاء اللہ نہ صرف جماعت کی اہم ضروریات کو پورا کرنے والی بلکہ دعا کرنے والوں کے لئے بھی موجب برکت و رحمت ہونگی

(۱) آجکل جماعت کے خلاف طرح طرح کے فتنے اٹھ رہے ہیں، ان فتنوں میں جماعت کی حفاظت اور ترقی کی دعا

(۲) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور لمبی زندگی اور بیش از بیش ترقی کی دعا

(۳) اگر حضرت ام المومنین دام اللہ فیوضہا کی وفات کے ساتھ خدا تعالیٰ کی کسی اور تلخ تقدیر کی تاریں لپٹی ہوئی ہیں۔ تو اس تلخ تقدیر سے جماعت کی حفاظت کی دعا

(۴) قادیان اور اہل قادیان اور ربوہ اور اہل ربوہ کی حفاظت و ترقی کی دعا

(۵) دنیا بھر میں پھیلے ہوئے جماعت کے مبلغین اور سلسلہ کے دیگر کارکنوں کے کام میں خاص برکت کی دعا۔

اس کے علاوہ اپنے لئے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے لئے اور جماعت کے جملہ بیماروں اور بے کاروں اور مقروضوں اور مصیبت زدوں اور امتحان میں شریک ہونے والوں کے لئے بھی دعا کی جائے کیونکہ حقیقتاً یہ سب جماعتی ضروریات کو پورا کرنے والی چیزیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس رمضان میں خاص دعاؤں کی توفیق دے۔ اور ہماری دعاؤں کو اپنے فضل اور رحم سے قبولیت کے شرف سے نوازے۔ آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ

مذہبی تعلیم کا شوق رکھنے والے نوجوانوں کو خوشخبری

مرکز سلسلہ میں متفرق دینیات کلاس کا اجراء

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ متواتر کئی سال سے مرکز سلسلہ قادیان میں ایک متفرق کلاس نظارت تعلیم و تربیت کے زیر انتظام جاری تھی۔ جس میں نوجوانوں کو دینیات کی تعلیم دی جاتی تھی۔ انہیں عربی پڑھائی جاتی تھی۔ علم صرف اور علم نحو سے واقفیت پیدا کرائی جاتی تھی۔ قرآن کریم باترجمہ سکھایا جاتا تھا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث پڑھائی جاتی تھیں۔ قادیان میں یہ سلسلہ سالہا سال جاری رہا۔ اور بیسیوں نوجوان اس سے مستفیض ہوئے

اب مرکز سلسلہ ربوہ میں پھر یہ متفرق کلاس جاری ہے۔ اور دینیات کے ایک ماہر استاد لڑکوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ ایسے نوجوانوں کو جو قرآن کریم حدیث علم صرف نحو وغیرہ جاننے کا شوق رکھتے ہوں۔ خواہ پرائمری پاس ہوں یا مڈل پاس یا میٹرک پاس ان کو اس کلاس میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے ربوہ بھجوائیں۔ اور اپنے ارادہ سے نظارت تعلیم و تربیت کو بھی اطلاع دیں۔ ایسے نوجوان یہاں آئیں۔ جو اپنی رہائش اور خوراک کا آپ انتظام کر سکیں۔ مگر سلسلہ ان کی تعلیم کا ذمہ دار ہوگا۔ جماعتوں کے عہدہ دار اصحاب کو چاہیئے کہ وہ یہ اعلان اپنی مساجد میں بار بار کریں۔ اور پھر ایسے نوجوانوں کے اسماء سے نظارت تعلیم و تربیت کو جلد اطلاع دیں۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

۲۹ رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مبارک مہینہ گزر رہا ہے۔ جماعت کے دوست اس کی برکات اور فیوض سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ہوں گے۔ ماہ رمضان کے آخر میں دوستوں کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائے خاص کے حصول کا موقعہ ہر سال وکالت مال کی طرف سے اس رنگ میں پیدا کیا جاتا ہے۔ کہ دفتر وکیل المال ۲۹ رمضان کو مخلصین کی فہرست حضور اقدس کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ جو اس تاریخ تک اپنے وعدے سو فیصدی ادا فرما دیتے ہیں۔ امسال بھی انشاء اللہ یہ فہرست ۲۹ رمضان کو حضور کی خدمت میں دعائے خاص کے لئے پیش ہوگی۔ امید ہے دوست اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش فرمائیں گے۔ وعدہ کی جلد ادائیگی اور بالخصوص اس موقعہ پر ادائیگی جہاں دوستوں کے لئے خاص ثواب کا موجب ہوگی۔ وہاں حضرت اقدس کے اس ارشاد کی بھی تعمیل کرنے والے ہوں گے کہ

"قربانی کا بہترین وقت جنوری سے لے کر جون جولائی تک ہوتا ہے۔ خرچ کم ہوتا ہے اور زمینداروں کی دونوں فصلوں کی آمد اس عرصہ میں آ جاتی ہے۔ اور پھر تازہ وعدہ کی وجہ سے دلوں میں جوش ہوتا ہے۔ جو اس وقت کو گزار دیتا ہے۔ وہ اپنے آپکو وعدہ خلافی کے خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔

۲۹ رمضان المبارک کی فہرست میں شمولیت کے لئے ضروری ہے۔ کہ تمام رقوم تاریخ مذکورہ تک مرکزی خزانے میں داخل ہو جائیں

خاکسار۔ وکیل المال ثانی تحریک جدید

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

بیعت کی حقیقت

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ جو رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۹۰۲ء میں جاری فرمایا تھا۔ اور جس رسالہ کے متعلق حضور فرماتے ہیں:۔

"اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا۔ تو یہ واقعہ سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہوگا۔" حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق دسمبر ۱۹۵۱ء سے دوبارہ ربوہ سے جاری کیا گیا ہے۔ اور کوشش ہے۔ کہ اس رسالہ کی اشاعت حضرت اقدس کے منشا مبارک کے مطابق زیادہ سے زیادہ کی جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے۔ تو یہ رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں۔ تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔"

حضور اقدس کی اس تحریر سے احباب اندازہ فرمائیں کہ ۱۹۰۲ء سے آج تک جماعت کتنی ترقی کر چکی ہے۔ اگر اب جماعت اس امر میں کوشش کرے۔ تو رسالہ کی اشاعت دس ہزار سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) بندہ کو کافی عرصہ سے لقوہ کا حملہ ہو گیا ہے۔ احباب تندرستی کے لئے دعا فرمائیں نیز میری پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے بھی دعا کی جائے۔ خادم اسد سٹوڈنٹ بی۔ اے تعلیم الاسلام کالج لاہور (۲) میرے دوست چوہدری محمد اسلم صاحب فیروز پوری حال ملتان کے دیوانی مقدمہ کی تاریخ ۱۸ جون ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال (۳) ۱۰ جون ۱۹۵۲ء کو خدا تعالیٰ نے بندہ کے بڑے بھائی چوہدری محمد بشیر صاحب ڈار بکنگ کلرک ریلوے سٹیشن چوہڑکانہ منڈی کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب درازی عمر اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔ محمد نذیر ڈار چوہڑکانہ منڈی (۴) میرا لڑکا سندھ میں ایک مقدمہ میں ماخوذ ہے۔ اس کی بریت کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ محمد اسمٰعیل کڑیال باغوالہ شیخوپورہ

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۱۵ جون ۱۹۵۲ء

قرآن کریم کی آیات کے مفہوم میں ردّوبدل کون کرتا ہے؟

کل ہم نے ختم نبوت کی تفسیر کے متعلق بعض علمائے کرام کے حوالے دے کر ثابت کیا تھا کہ مولوی عبد الحامد صاحب بدایونی کا یہ کہنا سرتاپا غلط ہے۔ کہ جن معنوں میں وہ "ختم نبوت" کو لیتے ہیں۔ ان میں جمہور اہلِ اسلام متفق ہیں ایسے علمی مسائل میں عوام کا مذہب و عقیدہ نہیں دیکھا جاتا۔ بلکہ علمائے کرام جن کا دینی علوم میں خاص مقام ہوتا ہے۔ ان کی رائے دیکھی جاتی ہے۔ ہم نے صرف چند حوالے پیش کئے ہیں۔ ورنہ ایسے بیسیوں حوالے پیش کئے جاسکتے ہیں۔

مولوی عبد الحامد صاحب بدایونی کی تقریر کا خلاصہ جو ہم نے احراریوں کے ترجمان "آزاد" سے دیا ہے۔ اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات والا برکات پر نبوت و رسالت کے ختم ہو جانے کو جمہور اہلِ اسلام کا متفقہ عقیدہ قرار دیا ہے۔ جہاں تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نبوت اور رسالت کے ختم ہو جانے کا تعلق قرآن کریم کی آیہ

ما کان محمد ابا احد من
رجالکم و لکن رسول اللّٰہ
و خاتم النبیین

سے ہے واقعی کوئی مسلمان نہیں ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتا۔ اور جہاں تک احمدیوں کے عقیدے کا تعلق ہے۔

ہم پہلے بھی کئی بار اعلان کر چکے ہیں۔ اور اب بھی بزور الفاظ میں اعلان کرتے ہیں۔ کہ کوئی شخص اس وقت تک احمدی نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہ مانے۔ یہاں تک کہ بیعت کی جو شرائط ہیں جن کو تسلیم کئے بغیر کوئی شخص احمدی نہیں ہو سکتا۔ ان شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانونگا۔

حقیقت یہ ہے کہ ہمارا عقیدہ ہے کہ جو شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتا۔ وہی کا عقیدہ رسالت صحیح نہیں۔

البتہ ہم خاتم النبیین کے الفاظ کو جناب مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیو بند کے ساتھ مقام مدح میں مانتے ہیں۔ اور ان کی طرح یہ مانتے ہیں۔

تاخر و تقدم کو "ختم نبوت" سے کوئی تعلق نہیں۔

اس لئے مولوی عبد الحامد صاحب کا یہ فرمانا کہ

قادیانی جماعت اور اس کے بانی مرزا غلام احمد نے نہ صرف ان دونوں اصولوں (ختم نبوت اور جہاد) سے اختلاف کیا ہے۔ بلکہ اپنے خود ساختہ عقائد کی تائید کے لئے قرآن پاک کی آیات اور احادیث رسول کے مفہوم تک میں ردوبدل کرنے میں گریز نہیں کیا۔

جماعت احمدیہ اور اس کے بانی علیہ السلام پر سراسر ایک جھوٹا الزام ہے۔ اس کے برخلاف جماعت احمدیہ اور بانی احمدیت علیہ السلام کا عقیدہ وہی ہے۔ جو کبار علمائے اسلام کا ہے۔ اور جو قرآن کریم کے مندرجہ بالا الفاظ سے بلا تحویل و تحریف پیدا ہوتا ہے۔ اور تحویل و تحریف وہ لوگ کرتے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ آنحضرت صلعم کے بعد ان کے فیض روحانی سے بھی نبی نہیں آسکتا۔ اور اس طرح آپ کو روحانی منبع کا مسدود کرنے والا قرار دے کر آپ کی شان کو کم کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں۔

اگر مولوی عبد الحامد صاحب بدایونی یا کوئی اور مولوی صاحب قرآن کریم کی آیت خاتم النبیین سے یہ ثابت کر دیں۔ کہ اس کے صاف اور سیدھے معنے یہ ہیں۔ کہ آپ کے بعد کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آسکتا تو ہم ان کے معتقد ہو جائیں گے۔

بات یہ ہے کہ یہ علمائے کرام جو عوام کو عربی زبان کا علم نہیں ہوتا لفظ "ختم" کے اردو اور پنجابی کے مشہور و عوام معنی سے مغالطہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں "ختم" کے عربی میں ہرگز وہ معنے نہیں ہیں۔ جو عام طور پر اردو اور پنجابی میں سمجھے جاتے ہیں اگر خاتم النبیین کے الفاظ کے وہ معنے لئے جائیں جو عربی زبان میں لئے جاتے ہیں۔ تو وہ وہی معنے ہوں گے۔ جو مولانا محمد قاسم نانوتوی نے اور دوسرے سینکڑوں علمائے بیان کئے ہیں خاتم کے معنے مسلم طور پر انگوٹھی یا مہر کے ہوتے ہیں۔ انگوٹھی کے معنوں کے لحاظ سے خاتم النبیین کے معنے بنتے ہیں نبیوں کی انگوٹھی یعنی نبیوں کی زینت۔ اور مہر کے معنے کے لحاظ سے معنے ہوں گے نبیوں کی مہر۔ اس معنے کے پیش نظر آپ نبیوں کی "مہر" ہیں

اب ان علمائے کرام کی ذہنیت کا کمال دیکھئے فرماتے ہیں کہ چونکہ مہر خطوں کی عبارات ختم ہو جانے کے بعد لگتی ہے۔ اس لئے خاتم النبیین کے معنے ہیں نبیوں کو ختم کرنے والا۔ یہ بات ان لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے بنائی گئی ہے۔ جو شدھ بدھ عربی جانتے ہیں۔ گویا ایسے شخص سے خاتم کے معنے مہر سنکر مولوی صاحب حیران ہو کر کہتے ہیں۔

اچھا آپ بھی جانتے ہیں کہ خاتم کے معنے عربی میں مہر کے ہیں۔ بہر حال نہیں تو یوں سہی۔ بھئی تم نے دیکھا ہے کہ جب خط ختم ہو جاتا ہے تو مہر لگاتے ہیں۔ اس لئے خاتم النبیین کے معنے ہوئے نبیوں کو ختم کرنے والا اور پارسل بند کرکے اور بوتل کو بند کرکے مہر لگاتے ہیں یا نہیں بس خاتم النبیین کے معنے ہوئے نبیوں کو بند کرنے والا

اب بیچارے شدھ بدھ عربی جاننے والے کو بھی قائل ہونا ہی پڑتا ہے۔ اس طرح ان پڑھوں کو اردو یا پنجابی "ختم" کا جھکمہ اور شدھ بدھ عربی دان کو خطوں پارسلوں اور بوتلوں کی مہر کا مغالطہ دے کر مولوی عبد الحامد صاحب ایک فوج تیار کر لیتے ہیں۔ اور علماؤں کے بھیس میں کھڑے ہو کر تقریر فرماتے ہیں

قادیانی جماعت اور اس کے بانی مرزا غلام احمد نے نہ صرف اصول سے اختلاف کیا ہے۔ بلکہ اپنے خود ساختہ عقائد کی تائید کے لئے قرآن پاک کی آیات اور احادیث رسول کے مفہوم تک میں ردوبدل کرنے میں گریز نہیں کیا۔

ان پڑھوں کو تو بتایا کہ خاتم کے معنے تو صاف ہیں ختم کرنے والا۔ شدھ بدھ عربی دان کو تھاٹ دور از قیاس تاویل کرکے بتایا کہ خاتم بمعنی مہر ختم کرنے والا اور بند کرنے والا اس لئے ہیں کہ مہر خط کے آخر میں یا پارسل اور بوتل بند کرنے کے لئے لگائی جاتی ہے۔ حالانکہ مہر لگانے کو مقام مہر سے زیادہ سے زیادہ اتنا ہی تعلق ہے۔ جتنا کہ آنکھوں کو چہرے سے۔ بے شک آنکھیں چہرے پر لگائی گئی ہیں۔ مگر آنکھیں کیوں ہوتی ہیں؟ کیوں لگائی جاتی ہیں؟ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ان کے ذریعہ انسان دیکھ سکتا ہے۔ لہذا آنکھوں کی اصل غرض دیکھنا ہوتا ہے۔ اسی طرح مہر لگانے کی اصل غرض یہ نہیں ہے کہ انہیں خط کے آخر میں یا پارسل اور بوتل بند کرکے لگایا جاتا ہے۔ بلکہ مہر لگانے کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ اس بات کی تصدیق ہو کہ یہ خط فلاں شخص کا ہے۔ یا یہ پارسل یا بوتل فلاں شخص نے بند کی ہے۔ ان کو کسی دوسرے شخص نے نہیں کھولا۔ لوگ مہر دیکھ کر معلوم کر لیتے ہیں۔ کہ پارسل میں یا بوتل میں اسی شخص کا مال ہے۔ جس کی مہر لگی ہوئی ہے۔

کتنی سیدھی بات ہے جس کو الٹ پھیر کر کے کیا کا کیا کچھ بنا دیا گیا ہے۔ مثلاً جب آپ فرماتے ہیں بھئی ذرا خطوں کی مہر لانا۔ تو کیا اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ خط آخر ہو گیا ہے۔ اور اس کا تقاضہ ہے کہ جلد مہر لگا دی جائے۔ ورنہ خط کہیں آگے نہ بڑھ جائے۔ یا اس کا یہ مطلب ہوتا ہے۔ کہ خط کے مکتوب الیہ کو معلوم ہو جائے۔ کہ ہمارے قلم یا ہمارے دفتر سے یہ خط نکلا ہے۔ کیا دنیا میں کبھی ایسا بھی ہوا ہے۔ کہ مہر سے پارسل یا بوتل بند کی گئی ہو۔ پارسل یا بوتل تو پہلے ہی کسی چیز سے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ مہر اس لئے لگاتے ہیں کہ وصول کرنے والے یا خریدنے والے کو یقین ہو جائے۔ کہ اس میں جو مال ہے۔ مہر کرنے والے کی طرف سے تصدیق شدہ ہے۔

خاتم النبیین یعنی نبیوں کی مہر کے حقیقی سیدھے اور صاف معنے یہ ہیں کہ اب کوئی نبی نہیں آسکتا۔ جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے نہ ہو یعنی جب تک کسی پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مہر نہ ہو اس کا دعوٰے نبوت جھوٹا ہے۔ اللہ تعالٰے فرماتا ہے۔ کہ اب ہم کوئی نبی نہیں بھیجیں گے۔ جب پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تصدیقی مہر نہ ہو

اب ہم مولانا عبد الحامد صاحب بدایونی سے ہی پوچھتے ہیں کہ قرآن کریم کی آیات میں خود ساختہ معنے کون بھرتا ہے، ہم یا آپ؟ اور اگر "ختم نبوت" کا انکار کرنے والا واقعی کافر و مرتد ہوتا ہے۔ تو فرمائیے ہم کافر و مرتد ہیں یا آپ؟

اس صورت میں کیا نتیجہ یہ نہیں نکلے گا۔

کہ مولانا فقیر محمد عبد الحامد القادری بدایونی اور انکے پیر و مرشد جناب مولانا احمد رضا خان صاحب نے نہ صرف اصول سے اختلاف کیا ہے۔ بلکہ اپنی خود ساختہ عقائد کی تائید کے لئے قرآن پاک کی آیات کے مفہوم تک میں ردّوبدل کرنے میں گریز نہیں کیا؟

غیر ممالک میں اشاعت اسلام

(۱)

(از مکرم ڈاکٹر حافظ بدر الدین احمد صاحب مقیم بورنیو)

اب وہ وقت آرہا ہے۔ کہ غیر ممالک میں صرف ایک ایک دو دو مبلغین ہی کافی نہیں سمجھے جاسکتے۔ بلکہ اگر ضیاء اسلام اور نور احمدیت کو سارے کرۂ ارض پر محیط ہونا ہے۔ (اور انشاء اللہ یقیناً ہونا ہے) تو پاکستانی احمدی نوجوان تجار اور پیشہ وروں کا مختلف ممالک پر چھا جانا ضروری ہوگا۔ نئے روحانی نظام اسلام میں اللہ تعالےٰ نے برعظیم پاک و ہند کے احمدیوں ہی کو دنیا کی امامت و قیادت کے لئے چنا ہے۔

سورۃ الجمعہ میں جو کہ وسعتِ معانی کے لحاظ سے مسیح موعود ہی کے زمانہ کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ اس ہمارے زمانہ کو اشاعتِ اسلام کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا ہے۔

(الف) زمانۂ تربیت:۔ اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الیٰ ذکر اللہ وذروا البیع ضروری تھا۔ کہ تمام مومن مسلم از سر نو قلبی پاکیزگی کے حصول اور روحانی ہتھیاروں سے مسلح ہونے کے لئے اپنی تجارتوں اور روزگاروں کو ترک کرکے بھی سیدنا المسیح المحمدی کی آواز پر مرکز میں جمع ہوجاتے۔

(ب) زمانۂ انتشار: فاذا قضیت الصلوٰۃ فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللہ۔ اس انتشار سے پراگندگی والا انتشار مراد نہیں۔ بلکہ زمانۂ تربیت میں نظام سلسلہ روحانیہ سے پوری وابستگی حاصل کرلینے کے بعد تمام کرۂ ارض میں پھیل جانا مراد ہے۔ جس طرح تاریں جب دو کانوں میں بکنے کے لئے پڑی ہوتی ہیں۔ تو بے کار منتشر پڑی ہوتی ہیں۔ مگر جب وہ اول مرکزی برقی انجن سے پیوست ہوکر اور برقی طاقت سے پُر ہوکر ایک نظام اور باقاعدگی کے ساتھ ہر سمت میں پھیل جاتی ہیں۔ تب مختلف دور دور کے شہروں میں انتشار نور اور دیگر بھاری منفعت کے کاموں میں مفید ثابت ہوتی ہیں۔

اور نیز سیدنا المسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل شدہ کلام الٰہی میں صاف الفاظ میں فرمایا گیا ہے۔ کہ تیری اولاد کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی۔ یہ "پھیل جائیگی" اسی لفظ "انتشار" ہی کا اردو بدل ہے۔ اور اولاد سے ظاہری و باطنی دونوں اولادیں مراد ہیں۔ نیز فرمایا۔ کہ میں ان کے اموال اور نفوس میں برکت رکھ دوں گا۔

اسلام کے دورِ اول میں بھی دور دور ملکوں میں اشاعتِ اسلام کا کام مسلم تجار اور پیشہ وروں ہی کے ذریعہ سے انجام پذیر ہؤا تھا۔ اور یہاں تو "مسیح موعود" کے لقب میں ہی یہ اشارہ فرمایا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی اشاعت سیاحت ہی سے وابستہ ہوگی۔ اور یہ بھی عجیب امر ہے۔ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا خود بھی اور پھر اب مشیت ایزدی کے مطابق حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا و شرفہا بمقام قربۃ و فرحۃ عندہ فی الجنۃ کا واقعۂ وصال قادیان سے باہر ہی ہؤا۔ اس فعل الٰہی میں غالباً یہی اشارہ ہے۔ کہ اب وہ زمانہ آرہا ہے۔ کہ احمدی مسلم کو (قطع نظر اس کے کہ اسکی وفات وطن میں ہو یا غیر ممالک میں) اشاعتِ اسلام کے کام کے لئے اب دور دور ملکوں کی سیاحت کرنا ہوگا۔

نیز الہام ہے۔ "ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں" جس سے یہ اظہار مقصود ہے۔ کہ گو کہ ہر محب قادیان کی یہی شدید آرزو ہوگی۔ کہ اسکی وفات قادیان میں مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قرب میں ہو۔ لیکن اگر اشاعتِ اسلام کے اہم کام کے لئے اسے دور دور کے ملکوں میں جاکر آباد ہوجانا ہو۔ تو چونکہ احمدیت کا مدینہ ام القریٰ قادیان سے باہر ساری دنیا قرار دی گئی ہے۔ لہذا اسکی یہ ہجرت اللہ اور رسول کے لئے شمار ہوکر اس کی موت مدنی موت ہی قرار دی جائے گی۔ واللہ اعلم۔

نیز الرحمٰن علم القرآن۔ وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ۔ یہ الہام جس رات میں بہت کثرت سے نازل ہؤا۔ اسی رات آسمان پر یہ نظارہ شام سے لے کر صبح تک برابر جاری رہا۔ کہ ہر طرف غیر معمولی کثرت کے ساتھ رمی شہاب ثاقب ہوتی رہی۔ جس میں یہ اشارہ مرکوز تھا۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت جو اہل دنیا کی نظر میں ریت کے کنکروں کی مانند حقیر و گمنام ہے۔ لیکن یہی جماعت خدا کے فرستادہ کے ہاتھ سے پھینکی جاکر نہایت کثرت اور سرعت کے ساتھ تمام اطراف عالم میں پھیلا دی جائیگی۔ اور حضور کے ہاتھ میں ہوکر وہ شہاب ثاقب کی تیزی اور حدت کے ساتھ انوارِ الٰہیہ کی حامل ہوکر شیاطین الارض کو جلا کر بھسم کردینے کا موجب ہوجائیگی۔ (ظاہر ہے کہ یہ کثرت محض مبلغین کی محدود تعداد سے پوری نہیں ہوسکتی)

غرضیکہ کلام الٰہی ہمیں صاف طور پر اس سیاحت کی طرف توجہ دلا رہا ہے۔ جو اشاعتِ اسلام کے لئے ضروری ہے۔ علاوہ ازیں اس وقت کے تبدیل شدہ حالات بھی اسی ضرورتِ سیاحت کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ احمدیت کا اصل مقابلہ عیسائیت ہی سے ہے۔ اور عیسائیت اب اس علمی اور روحانی بیداری کے پیش نظر جو احمدیت کے طفیل اسلام میں پیدا ہوگئی ہے۔ اب ایسے طور پر چونک رہی ہے۔ کہ اغلب ہے۔ کہ عقلی دلائل کے فقدان کی وجہ سے اب وہ بزور شمشیر اشاعتِ احمدیت کو روکنے کی کوشش کرے۔ بلکہ بعض ممالک میں ایسا ہونا شروع بھی ہوگیا ہے۔ کہ عیسائیت بزور حکومت احمدی مشنوں کو بند کرنے کی کوشش میں ہے۔ ایسی صورت حالات میں انسب ہے۔ کہ دشمن کے وار سے پہلے ہمارا وار چلایا جائے۔ اور دشمن کی تدبیر سے قبل ہمارے مبلغین کے علاوہ ہمارے تاجر اور پیشہ ور احباب مختلف ممالک میں اپنا اڈا مضبوطی سے جما چکے ہوں۔ تا اگر مبلغین کو روک بھی دیا جائے۔ (خدا کرے کہ ایسا نہ ہو) پھر بھی احمدیت کا پودا بڑھنے اور پھیلنے پھولنے کے لئے ایسے ممالک میں موجود و قائم رہے۔[1] آمین۔

اس انتشارِ احمدیت کے ضمن میں عاجز کے نزدیک مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھنا ضروری ہے

اول: فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللہ واذکروا اللہ کثیراً لعلکم تفلحون۔ یہاں فضل اللہ کے الفاظ فرمائے ہیں۔ جس کے معنی تجارتی مال کے بھی کئے گئے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی مقصود ہے۔ کہ تجارت تو ہوگی ہی۔ لیکن مومنین کا اصل مقصود دولت کی بجائے وہ "فضل اللہ" ہوگا۔ جس کا ذکر کلام الٰہی میں یوں فرمایا گیا ہے۔ کہ "اس کے ساتھ فضل ہے۔ جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔" اور خلافت ثانیہ کے زمانہ کا وہ فضل مراد ہے۔ جس کی طرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے الہامی نام "فضل عمر" میں اشارہ فرمایا گیا ہے۔ دوسرے مقام میں اسی مضمون کو یوں ادا فرمایا گیا ہے۔ کہ ومن حیث خرجت فول وجہک شطر المسجد الحرام۔ یعنی تم جس حیثیت سے بھی (اپنے ملک سے باہر کے ممالک میں اشاعت اسلام کے لئے) نکلو۔ خواہ تاجر یا ڈاکٹر یا وکیل یا کسی اور پیشہ ور کی حیثیت سے نکلو۔ یا مبلغ کی حیثیت سے بہر حال تمہارا اصل مقصود مسجد حرام یعنی مرکز اسلام ہی کی ساری دنیا میں فتح ہو۔

دوم:۔ ہم میں یہ عادت ہے۔ کہ باہر نکلیں بھی تو کم سے کم تکلیف کا رستہ تلاش کرتے ہوئے صرف ایسے ملکوں اور شہروں کی طرف ہی توجہ ہوتی ہے۔ جہاں جماعت پہلے ہی سے موجود ہو۔ مگر کلام الٰہی نے "انتشار" کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ جس سے بکھر بکھر کر اور پھیل پھیل کر مختلف ممالک اور مختلف شہروں میں آباد ہونا مراد ہے۔ قطع نظر اس کے کہ وہاں پہلے ہی سے جماعت موجود ہو یا نہیں۔ آسانی تلاش کرنے کی بجائے کلام الٰہی تو یوں فرماتا ہے۔ کہ ان مع العسر یسرا۔ یعنی تنگی کے رستے ہی سے آسانی میسر آتی ہے۔ گو بطور تسلی اور خوشخبری کے بعد العسر نہیں۔ بلکہ مع العسر فرمایا۔ یعنی وہ تنگی جو اللہ تعالےٰ کی رضا اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اختیار کرنی پڑے۔ اسی کے ساتھ ہی اور اسی کے اندر ہی یسر اور آسانی اور مراد یابی اور فتحمندی رکھ دی جاتی ہے۔ بلکہ درود شریف میں حضرت ابراہیم ؑ کے اسی واقعہ کی یاد دلا کر جبکہ آپ اللہ سبحانہ' وتعالےٰ کے منشاء کو پورا کرنے کے لئے اپنی اہلیہ اور کم سن بچہ کو بظاہر نہایت بے کسی و بے بسی کی حالت میں ایسے بنجر علاقہ میں چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ جہاں کچھ بھی آبادی نہیں تھی۔ ہمیں تو اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ ہمیں مختلف ممالک اور مختلف شہروں میں پھیل پھیل کر آباد ہوجانا چاہیئے۔ خواہ وہاں احمدی جماعت تو کیا مطلقاً کوئی بھی آبادی موجود نہ ہو۔ آخر اب دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر لازماً دنیا مجبور ہوگی۔ کہ بنجر اور غیر آباد علاقوں کو بھی انسانی خوراک کے حصول کا ذریعہ بنایا جائے اور آباد کیا جائے۔ بلکہ واقعۂ ربوہ میں بھی عملاً الٰہی اشارہ فرمایا گیا ہے۔ کہ احمدی دنیا کے مختلف مقامات پر جاکر آباد ہوجائیں۔ خواہ وہاں پہلے سے جماعت موجود ہو یا نہ ہو۔ اور بلکہ خواہ وہاں پہلے سے آبادی موجود ہو یا نہ ہو۔ بلکہ عاجز کے نزدیک احمدیوں کو اب بیرونی ممالک میں (بالخصوص غیر یورپین ممالک میں) شادیاں کرکے بھی اپنے تعلقات اور تعداد کو بڑھانا چاہیئے۔ اور اس طور سے غیروں میں جاکر آباد ہوجانا چاہیئے۔ گویا کہ ہم بھی انہی میں سے ایک ہیں۔ اس ضمن میں غیر ملکوں میں غیر منقولہ جائیداد کا پیدا کرنا بھی استحکام دین ہی کا موجب ہوسکتا ہے۔ نیز جعلت لی الارض مسجدا کا مفہوم بھی تبھی پورا ہوسکتا ہے۔ کہ کرۂ ارض کے ہر طبقہ میں جماعت مومنین پھیل جائے۔ (باقی)

---

[1] زمانۂ حال کی عیسائی اقوام بھی (جن کی جگہ اب احمدیت اپنا اڈا قائم کرے گی) جو گذشتہ چند صدیوں میں ساری دنیا پر چھا گئیں۔ یہ بھی اسی طرح ہؤا کہ اہل مغرب تجارتی اغراض کو لے کر اپنے ملک اور گھروں سے نکل کھڑے ہوئے۔ فرق صرف یہ ہوگا۔ کہ عیسائی اقوام توپ و بندوق کے زور سے پھیلیں۔ لیکن احمدی محض صداقت و محبت کے ہتھیار سے پھیلیں گے۔ اور نیز اللہ تعالےٰ اسے دوری کی وجہ سے ان مغربی اقوام کے غلبہ کی بنیاد بھی جبر و تشدد پر تھی۔ اور پھر ان کی اہر دولت میں بھی اغراض دنیوی کی بناء پر تباہی و بربادی ہی پوشیدہ تھی۔ احمدیت کے پھیلنے میں ہر رزق چونکہ خیر الرازقین کی طرف سے بطور فضل اور نعمت کے ہوگا۔ لہذا ہر پہلو سے انشاء اللہ خیر ہی خیر ہوگی۔

مبلغ سیرالیون کا صدر جمہوریہ لائبیریا سے ملاقات مبشر احمدیت کیطرف سے صدر جمہوریہ کو کلامِ مجید (انگریزی) کا تحفہ

"میری حکومت مسلم عوام کی تعلیم و تربیت سے متعلقہ ہر تجویز کا خیر مقدم اور اعانت کریگی" صدر ٹب مین کا یقین دہانی

(از وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ)

لاہور۔ (ڈاک سے) پچھلے دنوں ہمارے سیرالیون کے مبلغ انچارج مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے جمہوریہ لائبیریا کے صدر ٹب مین سے ملاقات کی۔ اور آپ کی خدمت میں قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کا ایک نسخہ اور اسلامی فلسفہ و تعلیم سے معمور متعدد دیگر اسلامی کتب بطور تحفہ پیش کیں۔ صدر جمہوریہ نے اس نایاب تحفہ کو دلی شکریہ کے ساتھ قبول کرتے ہوئے التجا کی کہ ان کا شکریہ ساری جماعت اور مرکز تک پہنچا دیا جائے۔ نیز مبلغ موصوف سے گاہے گاہے ملتے رہنے کی تحریک کی۔ آپ نے یہ بھی وعدہ فرمایا کہ لائبیریا کے مسلم عوام کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں احمدیہ جماعت جو بھی سرگرمی دکھلائے گی۔ ان کی حکومت اس کا خیر مقدم کرے گی۔ اور حکومت کی طرف سے ہر ممکن امداد دے گی۔ لائبیریا کے جرائد نے اس تاریخی ملاقات پر نہایت معقول شذرات تحریر کئے ہم ان میں سے ایک جریدہ "لسنر" کے دو ایک تراشوں کا ترجمہ ہدیہ قارئین الفضل کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں:

منروویہ (لائبیریا) یکم مئی۔ گذشتہ ہفتہ پاکستانی صحافی اور احمدیہ جماعت کے مبلغ مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل لائبیریا آئے ان کی آمد کا مقصد صدر ٹب مین کی خدمت میں قرآن کریم سے انگریزی ترجمہ کا ایک نسخہ ہدیۃً پیش کرنا تھا۔ آپ یہاں کے مسلم عوام سے بھی رابطہ پیدا کریں گے۔ مبلغ احمدیت کا اس سلسلہ میں لائبیریا کا پہلا دورہ ہوگا۔

"لسنر" کے نامہ نگار خصوصی سے ایک ملاقات کے دوران میں مولوی محمد صدیق صاحب نے اس امر کا انکشاف کیا کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بانی حضرت احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ جو مسیح موعود اور مہدی معہود بھی ہیں۔ آپ کی بعثت کا مقصد قرآن پاک کی ترویج و اشاعت اور دین اسلام کی تجدید و ترویج ہے احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ وہ حقیقی اسلام ہی پیش کرتی ہے۔ اور وہ اسلام ہی کو انسانیت کے ملیتہ کرنے۔ امن قائم کرنے۔ بلا لحاظ تمیز زمان و مکان اور ذات پات قوموں کی فلاح و بہبود کا بہترین ذریعہ تصور کرتی ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے افریقہ امریکہ۔ یورپ۔ اور دیگر ممالک میں متعدد کامیاب تبلیغی مشن قائم ہو چکے ہیں۔ تعلیمی میدان میں سلسلہ کی مساعی خاص طور پر کامیاب رہی ہیں۔ اور مغربی افریقہ میں تو یہ سرگرمیاں اپنے عروج پر ہیں۔

ایک پاکستانی کی حیثیت سے مولوی محمد صدیق نے کہا میں لائبیریا کی ترقی اور خوشحالی کو دیکھ کر بے حد متاثر اور خوش ہوا ہوں۔ جہاں افریقنوں کے لئے ان کی اپنی ہی حکومت قائم ہے۔ جب کہ گرد و نواح کی کالونیز پر بیرونی قبضہ ہے۔

اللہ تعالیٰ اس ملک کے باشندوں کی خود رہنمائی کرے۔ اور ان کے حکام کو کامرانی سے نوازے۔ مولوی صاحب الحاج وین ہونیا شریف کے ہاں مقیم ہیں اور آپ سلسلہ احمدیہ سے متعلقہ معلومات کے متعلق ہر قسم کے استفسار کا خیر مقدم کریں گے۔

منروویہ ۵ مئی۔ آج صدر ٹب مین نے ۵ بجے شام کو ایگزیکٹو فلیٹس میں سلسلہ احمدیہ کے ایک نمائندہ مولوی محمد صدیق کو شرف باریابی بخشا۔ مولوی محمد صدیق نے اس ملاقات میں صدر کالونی کی خدمت میں قرآن کریم (انگریزی) کا ایک نسخہ اور اسلامی فلاسفی سے متعلقہ دیگر متعدد اسلامی کتب پیش کیں۔ اپنے ایڈریس میں مولوی صاحب نے صدر محترم کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے آپ کو شرف باریابی بخشا اور اپنے سپاسنامہ کے دوران میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے امام ہمام کے جلیل القدر مقام پر بھی روشنی ڈالی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ آپ لائبیریا اور اس کے عوام کی بہبود کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہیں گے۔

آپ نے بتایا کہ ان کا سلسلہ منروویہ میں مسلم بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک تعلیمی ادارہ قائم کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اور اگر حکومت نے اس کار خیر میں ان کا ہاتھ بٹایا تو انہیں بےحد مسرت ہوگی۔

صدر جمہوریہ ۔۔۔ نے جواباً آپ کا کلام پاک کے نایاب ہدیہ پیش کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ اور یقین دلایا کہ حکومت ایسے نیک معاملہ میں ان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ دربار سے رخصت ہوتے وقت دربار سے آپ کو تحریک کی گئی۔ کہ پاکستان کو جانے سے قبل ایک دفعہ پھر صدر جمہوریہ سے ضرور ملیں ٭

درخواست ہائے دُعا

"میرے ماموں چوہدری منیر احمد صاحب آجکل محکمانہ مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی فلاح اور ملازمت پر بحالی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

خاکسار محمد ظفر الہی "مسلم ٹاؤن لاہور"

(۲) عزیزم حبیب اللہ پسرم کچھ دنوں سے بیمار ہے۔ احباب کرام اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

قائداعظم کے ساتھ احراریوں کی دیرینہ قلبی نفرت و عناد کا کھلا مظاہرہ

منقول از ہفت روزہ بے باک سرگودھا ۸ رجون ۵۲ء

روزانہ اخبارات میں یہ رپورٹ شائع ہوئی ہے کہ مولوی عطاء اللہ شاہ نے ایک تقریر میں فرمایا ہے:

"میں قائداعظم ہوں۔ مجھے اشارہ قائداعظم کہا جائے۔ بلکہ میں نے اپنے دفتر کے چپڑاسی کا نام بھی قائداعظم رکھا ہے" یہ خواہش کہ مولوی صاحب کو بلکہ ان کے چپڑاسی کو بھی قائداعظم کہا جائے۔ ان کی حضرت قائداعظم مرحوم کے ساتھ دیرینہ قلبی نفرت اور عناد کا ایک کھلا ہوا مظاہرہ ہے۔

قائداعظم کی شان کو عوام کے دلوں میں گھٹانے اور لفظ قائداعظم کے امتیاز حیثیت اور قیمت کو کم کرنے کے سلسلہ میں یہ انتہائی ذلیل کوشش ہے۔ جو کسی بڑے سے بڑے دشمن کو بھی نہ سوجھی تھی۔ ہم قائداعظم کی شخصیت۔ ان کے کارناموں قومی خدمات اور قربانیوں کا مقابلہ حضرت شاہ صاحب قبلہ کی شخصیت کارناموں قومی خدمات اور قربانیوں سے نہیں کرنا چاہتے قائداعظم کے مقابلہ میں ان کا نام پیش کرنے میں قائداعظم کی کھلی توہین سمجھتے ہیں۔

جناب علی مرتضیٰ نے ایک فرمایا تھا کہ زمانہ اس سے زیادہ مجھے اور کیا ذلیل کرے گا۔ کہ میرا اور معاویہ کا مقابلہ کیا جاتا ہے

"میں نے قائداعظم کے بوٹ پر اپنی داڑھی رکھی۔ لیکن وہ نہ پسیجے"

کہنے والے مولوی عطاء اللہ آج خود قائداعظم بننے کی فکر میں ہیں

تفو بر تو اے چرخ گرداں تفو!

ہاں ایک طرح سے مولوی صاحب ضرور قائداعظم ہیں۔ مگر کس کے ۔۔۔؟

مخالفین پاکستان کے ۔۔۔ "حضرت قائداعظم کی رہنمائی میں مسلمان قوم پاکستان کے حصول کی خاطر سر تن کی بازی لگا چکی تھی مگر یہ حضرت پندرہ اگست تک یہی فرماتے رہے کہ کسی ماں نے وہ بچہ نہیں جنا۔ جو پاکستان کی "پ" بھی بنا سکے یہی حضرت ہیں جنہوں نے پسرور والی تقریر میں فرمایا تھا:۔

کہ پاکستان ایک خونخوار سانپ ہے اور قائداعظم سپیرا ۔۔۔!

مظاہرہ نفرت کا یہ طریقہ حضرت مولوی صاحب نے انگریز سے سیکھا ہے۔ جیسے انگریز سلطان شہید فتح علی ٹیپو کے خلاف مظاہرہ نفرت کے طور پر اپنے کتوں کا نام ٹیپو رکھا کرتے تھے۔ نہ صرف یہ بلکہ سلطان ٹیپو سنہری پیٹی اور سرخ چغہ زیب تن کرتے تھے۔ انگریز نے اپنے اردلی اور چپڑاسی کی وردی میں یہ دونوں چیزیں شامل کرلیں تاکہ سلطان شہید کی تذلیل ہو۔

چپڑاسی کو قائداعظم کہلوا کر اور خود بھی قائداعظم بن کر آپ قائداعظم سے انتقام لے رہے ہیں۔

ہندوستانی مقبوضہ کشمیر ریڈیو بھی شیخ عبداللہ کو قائداعظم شیخ محمد عبداللہ کہا کرتا ہے ص ص اور مقصد ان دونوں کا ایک ہی ہے یعنی قائداعظم مرحوم سے انتقام ۔۔۔ ان کی توہین! ان کے جانشین سب کچھ دیکھ رہے ہیں مگر خاموش ہیں

فالتو روپیہ کس طرح محفوظ کیا جائے؟

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے احباب جماعت کے اس روپیہ کے لئے جسے فوری طور پر وہ استعمال نہ کرنا چاہیں یا پس انداز کرنے کے لئے ہو۔ کہ خاص ضرورت پر کام آئے۔ مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں

ا۔ پہلا ذریعہ یہ ہے۔ کہ دفتر محاسب میں ایک صیغہ قائم ہے۔ اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے۔ اور جب چاہے برآمد کروا سکتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو۔ اور اپنی ضرورت کے لئے روپیہ طلب کرے۔ تو یہ صیغہ صدر انجمن کے خرچ پر بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ امانت دار کو اس کا روپیہ بھجوادے گا

۲۔ صیغہ امانت میں ایک مد غیر تابع مرضی قائم ہے۔ اسمیں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھواتا ہے تو اسے اجازت نہیں ہوتی کہ ایک ماہ کے نوٹس سے کم عرصہ میں رقم برآمد کروا سکے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں۔ لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کرا لیتے ہیں آسانی سے اور ایک دم روپیہ نہ لے سکیں اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکے۔ اور اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ اس روپیہ کو صدر انجمن احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے اس رقم کے واپس بھجوانے کے متعلق یہی طریق ہے۔ اگر کوئی فرد ربوہ سے باہر روپیہ طلب کرے۔ تو صدر انجمن احمدیہ کے خرچ پر روپیہ بھجوا دیا جائے گا

۳۔ تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ احباب جماعت سے روپیہ لیکر اس کے عوض مناسب جائداد رہن رکھی جاتی ہے۔ اور اس جائداد مرہونہ کا کرایہ یا زر ٹھیکہ قارض کو دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے روپیہ محفوظ رہتا ہے سالانہ منافع بھی ملتا ہے اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں:۔

الف۔ رقم کم از کم ایکہزار روپیہ ہو جو سال کے اندر واپس نہیں کیجائیگی جب مقررہ میعاد کے اختتام پر رقم واپس لینی ہو۔ تو ایسی صورت میں اور ایسے وقت میں نوٹس بموجب شرط د دیا جانا ضروری ہوگا۔

ب۔ رقم قرضہ کے عوض عموماً اس قدر جائداد غیر منقولہ رہن کیجائیگی جسکی قیمت زر رہن سے دوچند ہو۔ یا سندھ کی اراضی کی صورت میں جس پر قرضہ سے دوچند روپیہ ادا کیا جا چکا ہو۔

ج۔ رہن شدہ جائداد کو اگر صدر انجمن کے قبضہ میں رہنے دیا جائے۔ تو دو ہزار روپیہ کی جائداد پر جو ایک ہزار میں رہن رکھی جائے گی پچاس روپیہ سالانہ کرایہ یا زر ٹھیکہ ادا ہوگا۔

د۔ رقم کی واپسی کیلئے فریقین کیطرف سے مندرجہ ذیل میعاد کا نوٹس دیا جانا ضروری ہوگا

۱۔ ایکہزار تک کی رقم کیلئے ایک ماہ کا نوٹس
۲۔ ایک ہزار سے زائد دو ہزار تک کے لئے دو ماہ کا نوٹس
۳۔ دو ہزار سے زائد کے لئے تین ماہ کا نوٹس

ہ۔ زر ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا۔ جس تاریخ کو روپیہ نفع مند کام پر لگایا جائے گا۔

نوٹ:۔ اگر قارض کو روپیہ کے جلد لینے کی ضرورت ہو۔ تو معینہ میعاد کا زر ٹھیکہ نوٹس کے عوض میں وضع کر لیا جائے گا۔

ناظر بیت المال ربوہ

فریضۂ زکوٰۃ

معطی حضرات کی پہلی فہرست

ماہ مئی ۵۲ء میں جن احباب جماعت نے زکوٰۃ کی رقوم مرکز سلسلہ میں بھجوائی ہیں۔ ان کے اسماء ذیل میں شکریہ کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے اموال میں برکت دے اور بڑھائے۔ اور ان کو بہتر سے بہتر جزا دے۔ آمین۔ جن احباب اور بہنوں پر زکوٰۃ واجب ہو چکی ہو۔ وہ اپنی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

- جماعت احمدیہ لائل پور — ۱۱۷
- ملک سعید احمد خاں صاحب کوئٹہ — ۱۰
- شیخ محمد حسین صاحب دنیا پور ملتان — ۲۰۰
- پیر سعید مختار احمد صاحب راولپنڈی — ۳۰
- ایم خیر دین صاحب ننکانہ شیخوپورہ — ۱
- مستری غلام محمد صاحب لالیاں جھنگ — ۴
- چودھری احمد دین صاحب چک ۵۰ لائل پور — ۴
- حکیم عبد الرزاق مظفر الدین صاحب شیخوپورہ — ۸-۱۲-۴
- شیخ غلام رسول صاحب گھٹیالیاں سیالکوٹ — ۱۰
- میاں فضل کریم صاحب پلیڈر بار لیال مشرقی پاکستان — ۱۰
- اہلیہ صاحبہ صوفی عبد الکریم صاحب کوٹری سندھ — ۱۵
- چودھری فضل الحق صاحب سیدوالہ شیخوپورہ — ۲۰
- حلقہ اسلامیہ پارک لاہور — ۳
- جناب عبد الحکیم صاحب ایبٹ آباد — ۵۰
- میاں محمد اعظم صاحب ایبٹ آباد — ۲-۸
- میاں خیر الدین صاحب حیدر آباد سندھ — ۲-۸
- میاں محمد ابراہیم صاحب 〃 — ۵
- میاں عبد السلام صاحب سیدوالہ شیخوپورہ — ۱۰۰
- میاں حامد حسین صاحب دادو سندھ — ۱۲
- ڈاکٹر محمد احمد صاحب چنگا بنگیال راولپنڈی — ۱۰
- چودھری محمد صادق صاحب چک ۳۰۶ لائل پور — ۱۰-۹
- میاں لعل محمد صاحب بہاولپور — ۳-۸
- چودھری فضل احمد صاحب بہاولپور — ۳-۱۲
- میاں برکت علی صاحب سوداگر چرم وزیر آباد — ۷
- محترمہ رابعہ صاحبہ بنت شیخ محمد حسین صاحب لاہور — ۱۲۶
- محترمہ معراج بی بی صاحبہ گوجرانوالہ — ۱۰
- محترمہ امینہ بی بی صاحبہ 〃 — ۵۰
- شیخ محمد اقبال صاحب کوئٹہ — ۵۰۰
- میاں محمد عبد اللہ صاحب بزاز سانگلہ ہل — ۸
- میاں عظیم قادر صاحب 〃 — ۴
- میاں حمزہ خاں صاحب چک ۴۸ جنوبی سرگودھا — ۱۴-۲
- حاجی نور حسین صاحب منڈی ہارون آباد بہاولپور — ۹۸-۷
- میاں محمد صادق صاحب سرائے عالمگیر گجرات — ۳۰
- اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد الدین صاحب بھلوال سرگودھا — ۵۰
- جماعت احمدیہ حلقہ سنت نگر لاہور — ۳۵
- ڈاکٹر عبد المجید صاحب قلات بلوچستان — ۸
- چودھری رحمت خاں صاحب جہلم — ۳۰
- میاں محمد حیات خاں صاحب سیکرٹری مال ملتان — ۲۰
- سید محمد حسین شاہ صاحب کریا مرچنٹ مکھیانہ — ۹۰
- چودھری عنایت الرحمن صاحب ٹنڈو الہ یار سندھ — ۵
- محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ ادرحمہ سرگودھا — ۲۰
- ڈاکٹر عبد الرشید صاحب گجرات — ۴
- جماعت احمدیہ سرگودھا — ۹۶
- سید زمان علی شاہ صاحب سمندری لائل پور — ۱۰۰

میزان ۲۸۵۹-۹-۰

(ناظر بیت المال ربوہ)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا منور اقبال جماعت دہم ہائی سکول ربوہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے ناراض ہو کر کراچی کی طرف چلا گیا ہوا ہے۔ اس کی عمر قریباً ۱۷ سال ہے۔ قد لمبا۔ اس کی جدائی سے میں از حد پریشان ہوں اور اس کی والدہ بھی از حد فکر مند و اداس ہے۔ اگر برخوردار خود یہ الفاظ پڑھے۔ تو جلدی گھر آجائے۔ اگر تعلیم جاری نہ رکھنا چاہے۔ تو آکر ہم سے روپیہ لے کر تجارت شروع کر دیوے۔ اگر کسی احمدی بھائی کو اس کا پتہ ہو۔ تو مہربانی سے اس کو سمجھا کر روانہ کر دیوے۔ اور بندہ کو مطلع کر دیوے۔ راقم ملک رحمت اللہ سابق سٹیشن ماسٹر ربوہ حال آفس کلرک دفتر ایم عبد القیوم خاں ریلوے کنٹریکٹر جنت بلڈنگ گھماری منڈی متصل ریلوے سٹیشن ملتان چھاؤنی۔

ولادت

(۱) مکرمی سید ناصر احمد شاہ صاحب پسر حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر اللہ تعالیٰ نے ۱۶/۵/۵۲ بروز جمعہ لڑکی عطا فرمائی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام ناظرہ بیگم تجویز فرمایا ہے۔ احباب بچی کی صحت درازیٔ عمر اور دیندار ہونے کی دعا فرمائیں۔

(جمال یوسف دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

وی پی طلب کرنا

اپنے آپ کو اور سلسلہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ سیدھا اور محفوظ طریق یہ ہے کہ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوائی جائے۔ اس سے وقت کی بچت ہوتی ہے کیونکہ وی۔ پی طلب کرنے کے لئے پہلے آپ ایک کارڈ یا لفافہ دفتر کو لکھتے ہیں۔ جو دو یا تین دن میں دفتر کو ملتا ہے۔ پھر دفتر ہذا کی طرف سے وی۔ پی بھجوایا جاتا ہے۔ جو آٹھ دس دن میں طلب کنندہ کے پاس پہنچتا ہے۔ طلب کنندہ کے وی۔ پی چھڑا لینے کے بعد بعض دفعہ تو صرف آٹھ دس دن میں رقم دفتر ہذا میں پہنچتی ہے۔ مگر خریدار اسی دن سے پرچہ کا منتظر رہتا ہے۔ کہ جس دن اس نے وی۔ پی چھوڑایا تھا۔

بسا اوقات وی۔ پی چھوڑائے جانے کے بعد ڈاکخانہ کی دفتری کاروائی یا غفلت میں پھنس جاتا ہے۔ اس لئے دفتر اس لحاظ سے معذور ہوتا ہے۔ کہ اس کے پاس رقم نہیں آئی۔ اور خریدار اس لحاظ سے پریشان ہونے میں ایک حد تک حق بجانب ہوتا ہے کہ وہ ڈاکخانہ کو رقم دے چکا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ وی۔ پی کا خرچ (منی آرڈر کی فیس کے علاوہ) مزید پانچ آنہ خریدار کو ادا کرنا پڑتا ہے۔

پس وی۔ پی منگوانے میں ایک تو اٹھارہ بیس دن کا انتظار کرنا (یا بعض صورتوں میں جب کہ وی۔ پی ڈاکخانہ میں پھنس جائے مہینوں کا انتظار) دگنا خرچ اور گمشدگی کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر منی آرڈر میں ایک خریدار چار پانچ دن میں بہت کم خرچ پر پرچہ جاری کرا سکتا ہے۔ آپ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجواتے ہوئے کوپن پر جو چاہیں لکھ دیجئے۔ رقم ملتے ہی پرچہ جاری کر دیا جائے گا۔ آپ کو انتظار کرنا پڑے گا۔ نئے خریدار خصوصی وی۔ پی منگوانے سے اجتناب فرمائیں۔ اور اپنے آپ کو اور دفتر ہذا کو نقصان رقم اور دقت سے محفوظ رکھیں:۔

(مینیجر)

قائداعظم اور خان لیاقت علی خان پر مولوی عبدالحامد بدایونی کے جھوٹے اور گندے الزامات

اپنے ایک بیان میں جو روزنامہ المنتظر کراچی مورخہ ۱۳ جون ۱۹۵۲ء میں شائع ہوا۔ جناب مولانا فقیر محمد عبدالحامد القادری بدایونی نے حسب ذیل گوہر افشانی فرمائی ہے:-

”اخبار الفضل لاہور نے اپنے اداریہ کے آخر میں مسلم لیگ کونسل لاہور کا ذکر چھیڑا اور تحریر کیا کہ میں نے لاہور میں جس وقت قادیانیوں کے خلاف تجویز پیش کی تو قائداعظم نے ایک گھرکی دے کر بٹھا دیا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ قادیانی جماعت مسلم لیگ اور پاکستان کی مخالفت کر رہی تھی۔ میں نے بلاشبہ لاہور میں مسلم لیگ کونسل کے سامنے ایک تجویز علامہ محمد اقبال صدر پنجاب مسلم لیگ کے فیصلہ کے مطابق پیش کی تھی کہ قادیانی چونکہ مسلمان نہیں ہیں۔ لہٰذا وہ مسلم لیگ میں شامل نہیں کئے جا سکتے۔ باؤنس پورے کا پورا مؤید تھا۔ گھنٹے تک اس موضوع پر گفتگو رہی۔

قائداعظم نے آخر میں کہا کہ میں مولانا بدایونی سے خدا اور اس کے رسول کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ وہ فی الحال اپنی تجویز واپس لے لیں۔

(گویا نعوذ باللہ قائداعظم بھی مولوی بدایونی کی طرح ابن الوقت تھے) میں نے جواباً کہا کہ ان واسطوں کے بعد میں تجویز ملتوی کر سکتا ہوں۔ واپس نہیں لوں گا۔ مگر یاد رہے کہ قادیانیوں کو اگر مسلم لیگ میں شریک کیا گیا۔ تو اس کے نتائج مسلمانوں کے لئے تباہ کن ہوں گے۔ قائداعظم سے اس بارے میں میری متعدد گفتگوئیں ہوئیں اور بعد میں انہیں اپنی غلطی محسوس ہوئی چنانچہ واقعات شاہد ہیں کہ

لاہور مسلم لیگ کونسل کے بعد سے تا انتقال قائداعظم و مرحوم لیاقت علیخاں نے قادیانیوں کو نہ لیگ میں شریک کیا اور نہ انہیں کبھی اس کی جرأت ہوئی کہ وہ آزادانہ طور پر پاکستان و بیرون پاکستان قادیانیت کی تبلیغ کریں البتہ ان قائدین کے انتقال کے بعد آج قادیانیوں کو اس کی جرأت ہوئی ہے کہ وہ خود تو اشتعال انگیز کارروائیاں کر رہے ہیں اور الزام علماء پر عائد کرتے ہیں۔“

ڈالر حاصل کرنیکے لئے جاپان کی تیاریاں

نیویارک ۱۴ر جون۔ جاپان اپنے جدید ترین اور نہایت تیز رفتار جہازوں کی مدد سے ڈالر کمانے کی مہم شروع کرنیوالا ہے۔

ایک تیز رفتار والا ڈیزل جہاز تیار کیا گیا ہے وہ چند ہفتوں کے اندر امریکی منڈیوں کے لئے سستا مال لے کر نیویارک روانہ ہونے والا ہے اسی طرح کے دیگر جہاز بھی یکے بعد دیگرے مکمل ہونے پر اسی شاہراہ پر چلا دیئے جائیں گے۔

امریکہ کی سرکاری پالیسی یہ ہے کہ جاپانی صنعت کاروں اور کاروباری اداروں کی ہر طریقہ سے حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ ایشیا میں اشتراکیت پھیلنے نہ پائے۔ (اسٹار)

مشرقی برلن میں ہنگامی صورت حالات پیدا ہوگئے

لنڈن ۱۴ر جون۔ مشرقی جرمنی کے حکام نے جو نئی پابندیاں عاید کر دی ہیں ان کے پیش نظر مبصرین کا خیال ہے کہ برلن میں ہنگامی صورت حالات رونما کی جا رہی ہے۔

آئندہ مغربی جرمنی کی سرحد کے ساتھ تین میل کے علاقہ میں نقل و حرکت کی ممانعت کے ساتھ تمام مشرقی منطقہ پر اثر انداز ہونے والے مزید قوانین نافذ کر دیئے گئے ہیں۔

دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ اقدامات جاسوسوں تخریب پسندوں اور دہشت پسندوں کے داخلہ کو روکنے کے لئے کئے جا رہے ہیں ایسے لوگوں کے لئے موت کی سزا بھی تجویز کر دی گئی ہے۔ نئے حکم کی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں لیکن توقع ہے کہ نقل و حرکت پر بہت زیادہ پابندیاں لگائی جا رہی ہیں۔ مغربی ریڈیو سننے پر سزائیں دی جائیں گی اور اشتراکیوں کے خلاف اظہار رائے کو برداشت نہیں کیا جائے گا

مشرقی جرمنی کے وزیر اعظم ایم گروٹول نے اساتذہ کو خبردار کیا ہے کہ وہ قومی دفاع کے سلسلے میں اپنی عظیم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی تیاری کریں۔

مشرقی برلن میں ایک نئی فوجداری عدالت قائم کی گئی ہے۔ جس میں ان لوگوں پر مقدمات چلائے جائیں گے جنہوں نے مغربی جرمنی میں پناہ لینے کی ناکام کوشش کی تھی۔

روسی منطقہ کی کابینہ جرمنی کے فوجداری قانون کو پھر سے مرتب کر رہی ہے۔ (اسٹار)

برطانیہ کا احتجاج مسترد کر دیا

لنڈن ۱۴ر جون۔ اطلاع ملی ہے کہ برطانیہ نے حکومت سوئٹزرلینڈ کے نام ایک احتجاجی مراسلہ ارسال کر کے مطالبہ کیا تھا کہ سوئٹزرلینڈ کی جس فرم نے اطالیہ کے تیل صاف کرنے کے کارخانے سے ایران کا تیل حاصل کیا ہے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ لیکن حکومت سوئٹزرلینڈ نے اس احتجاج کو مسترد کر کے فرم کے خلاف کارروائی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

پاکستان اور بھارت کی دوستی پر ایشیا کی ترقی کا انحصار ہے

لنڈن ۱۴ر جون۔ برطانیہ کی لیبر پارٹی نے اپنی غیر ملکی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے ایک اعلان جاری کیا ہے کہ ایشیا کی ترقی کا انحصار بھارت اور پاکستان کی قیادت پر ہے۔ لیبر پارٹی یہ چاہتی ہے کہ دونوں ملک اپنے اختلافات رفع کر کے ایشیا کی حقیقی ترقی کے موجب بنیں۔

انڈونیشیا نے اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا

دمشق ۱۴ر جون۔ انڈونیشیا کے اس اعلان کے بعد کہ انہوں نے ”اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا“ شام میں بہت مسرت کا اظہار کیا گیا ہے۔

اخباروں نے اس حقیقت پر زور دیا کہ انڈونیشیا ایک مشرقی قوم ہے جس کی جدوجہد آزادی میں عربوں نے پوری حمایت کی تھی۔

انڈونیشیا کے انکار کے متعلق سٹار کے برقیہ کو مقامی اخبارات نے پہلے صفحات پر شائع کیا۔ تردید قاہرہ میں انڈونیشیا کے سفارت خانے کی طرف سے کی گئی تھی۔ (اسٹار)

ولادت

لاہور ۱۴ر جون۔ آج چوہدری حسن محمد صاحب مقیم رتن باغ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب مولود کی درازیٔ عمر اور والدین کیلئے قرۃ العین

مویشیوں کی ترقی کا کورس

لنڈن ۱۴ر جون۔ پاکستانی فوج میں ریماؤنٹ اور ویٹرنری فارمز کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر لفٹننٹ کرنل ایم وائی خان دولت مشترکہ اور یورپی ممالک کے ان پندرہ ماہرین میں سے ہیں جو اتوار سے ایڈنبرا میں برطانی مویشیوں کی ترقی کے لئے ایک تربیتی کورس میں حصہ لے رہے ہیں۔ کورس کے دوران میں برطانیہ میں مویشیوں کی نسل کشی کے تمام نظام کا سروے کریں گے۔ یونیورسٹی کے پروفیسر اور ممتاز ماہرین لیکچر دیں گے۔ ایک آسٹریلوی وسیع پیمانے پر بھیڑوں کی پرورش کے تجربات کی وضاحت کریگا (اسٹار)

برطانیہ کیلئے ۹۰۰۰ امریکی سیاح

لنڈن ۱۴ر جون۔ برطانیہ میں سیاحوں کا سیزن بہت اچھی طرح شروع ہوا ہے۔ ۹۰۰۰ سے زیادہ امریکی اور کینیڈین سیاح یہاں آنے والے ہیں۔

برطانیہ کی ٹالیڈ ۔۔ ایسوسی ایشن کے ترجمان نے بتایا ہے کہ ہم ۱۲۰۰۰۰۰ ڈالر ان سیاحوں سے کمائیں گے۔ ۸۳۰۰۰ ٹن کا جہاز ”کوئین الزبتھ“ ۲۰۰۰ سیاحوں کو لے کر نیویارک سے روانہ ہو رہا ہے (اسٹار)